ادارہ　　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارالاحرار

پُرامن حل کی بجائے لال مسجد میں خون کی ہولی کھیلی گئی (قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۱۳؍جولائی) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ملک کے مختلف شہروں میں سانحۂ لال مسجد کے خلاف وفاق المدارس کے احتجاج کے ساتھ اظہارِ یک جہتی کیا گیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے رحیم یار خان، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے چنیوٹ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے ملتان، مولانا محمد مغیرہ نے چناب نگر، میاں محمد اویس نے لاہور، مولانا منظور احمد نے چیچا وطنی، مولانا احتشام الحق اور شفیع الرحمٰن احرار نے کراچی نے کراچی میں اجتماعی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے سانحۂ لال مسجد پر شدید غم اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت علماء اور حکومتی وزراء کے کامیاب مذاکرات کے نتیجے میں ہونے والے تحریری معاہدے کو صدرِ مملکت نے مسترد کیا۔ انھوں نے کہا کہ کامیاب مذاکرات کے نتیجے میں طے ہونے والے پرامن حل کو نظر انداز کر کے خون کی ہولی کھیلی گئی اور عالمی استعماری قوتوں کو خوش کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ جب چودھری شجاعت حسین اور اعجاز الحق آخری مذاکرات کا حصہ تھے اور انھوں نے غازی عبدالرشید شہید کے ساتھ طے شدہ معاہدے کو تسلیم کرلیا تھا تو پھر وہ کونسی پس پردہ قوت تھی؛ جس نے مذاکرات کے نتائج برآمد ہونے سے پہلے اپنا گھناؤنا کردار ادا کر کے ملک کو خانہ جنگی کے دوراہے پر لا کھڑا کیا ہے۔ احرار رہنماؤں نے اس بات پر بھی احتجاج کیا کہ ایک تابوت میں دو دو تین تین لاشیں رکھ کر انسانیت کی توہین وتذلیل کی گئی۔ شہید ہونے والوں کی نمازِ جنازہ تک نہیں پڑھی گئی اور ان کی تعداد کو بھی چھپایا گیا خاص طور پر بچوں اور خواتین کی لاشوں کو اِدھر اُدھر کیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آخر حکومت معاشرے کو تقسیم کر کے اور مسلمانوں کو آپس میں لڑا کر کس ایجنڈے کی تکمیل کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کو عراق بنانے کے امریکی ایجنڈے کی تکمیل صدر مملکت کے ہاتھوں ہو رہی ہے۔ حکومت نے پرامن مذاکرات کے حل کو نظر انداز کر کے تشدد کا راستہ اختیار کیا۔ محبِّ وطن فوج کو متنازعہ بنایا اور عوام میں نفرت کے جذبات کو ابھارا ہے۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ دینی قوتوں کے لیے سخت آزمائش کا وقت ہے۔ حکومت امریکی ایجنڈے کے تحت مدارس اور مساجد کے نظام کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ تمام مسالک کے علماء اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں کو صبر، حوصلے اور سنجیدگی کے ساتھ تعلیم وتبلیغ دین کے کام کو آگے بڑھانا ہوگا۔ اس کے لیے انتہائی دانش مندی کے ساتھ مستقبل کی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ہمیں ملک کے آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنا دفاع کرنا ہے اور یک جان ہو کر دین کی محنت کو کامیاب کرنا ہے۔ ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کی بجائے ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر قیامِ پاکستان کے مقاصد کو حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا شہداء لال مسجد کا خون ضرور رنگ لائے گا۔

انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنے فکری دہشت کے مرتکب ہورہے ہیں (ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ)

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کے سدِّ باب کے لیے منظّم جدوجہد کی ضرورت ہے

(عبداللطیف خالد چیمہ)

گلاسگو (۲۰ر جولائی) انٹرنیشنل ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ (مکہ مکرمہ) نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے استیصال کے لیے برصغیر میں سب سے پہلے مجلس احرار اسلام نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم اور اُن کے رفقاء کرام کی قیادت میں جس منظّم کام کا آغاز کیا تھا۔ اُسی کی بدولت منکرین ختم نبوت پوری دنیا میں ناکام ونامراد ہورہے ہیں۔ وہ احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کررہے تھے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بھی خطاب کیا۔ جب کہ مولانا عبدالرحمٰن مہدی، محمد اکرم راہی، اعجاز نسیم، شمیم احمد، مولانا عبدالواحد اور دیگر نے بھی شرکت کی۔

مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ نے کہا کہ انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنے فکری دہشت گردی کے مرتکب ہورہے ہیں اور قرآن وسنت اور اجماعِ امت میں تشکیک پیدا کرکے ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یورپ میں عقیدۂ ختم نبوت کے دفاع کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے اور اس کاز کے لیے پڑھے لکھے نوجوانوں اور جدید اسلوب سے مزیّن علماء کرام کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیے۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی طویل دورانیے پر مبنی سازشوں کے حقیقی ادراک اور سدِّ باب کے لیے ہمیں ٹھنڈے دل ودماغ کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لینا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے عالمی سطح پر میڈیا پر دسترس اور دنیا میں شعوری لابنگ کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ نسلوں کے ایمان کو محفوظ رکھا جاسکے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیوں نے جھوٹی نبوت اور خودساختہ وحی کے ساتھ اپنے آپ کو امت مسلمہ سے الگ کرلیا لیکن اس کے باوجود اسلام کا ٹائٹل اسلامی اصطلاحات اور شعائرِ اسلامی استعمال کرکے دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ تقریب کے شرکاء نے چیف جسٹس آف پاکستان کی بحالی اور سرکاری ریفرنس کو کالعدم قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور اسے تاریخی فیصلہ قرار دیا۔

تقریب میں ایک قرارداد کے ذریعے وکلاء کی کامیاب جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ وطن عزیز پاکستان کے تمام تر مسائل کا حل صرف اور صرف اسلام کے بطور نظام حیات نافذ کرنے میں مضمر ہے اور آئین کے دیباچے اور قراردادِ مقاصد کی روشنی میں اس جدوجہد کو منظّم کرنے کے لیے وکلاء برادری کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

حکومت امریکی ایجنڈے کی تکمیل کی خاطر ملک سے مدارس کو ختم کرنا چاہتی ہے

رحیم یارخان (۱۳؍ جولائی) مجلس احرار اسلام رحیم یارخان کے رہنماؤں حافظ محمد اشرف، مولانا بلال احمد، مولانا محمد فقیر اللہ رحمانی، حافظ عبدالرحیم نیاز، حافظ کریم اللہ لولائی ودیگر کارکنانِ احرار نے اپنے ایک بیان میں مولانا عبدالرشید غازی شہید اور دوسرے شہداء لال مسجد کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے سخت احتجاج کیا اور کہا کہ لال مسجد آپریشن میں سینکڑوں طلبہ وطالبات کی شہادت حکومت کی سراسر زیادتی ہے۔ یہ معاملہ مذاکرات سے حل ہوسکتا تھا پھر حکومت نے آپریشن کا راستہ کیوں اختیار کیا۔

احرار رہنماؤں نے کہا کہ غازی عبدالرشید اور ان کے ساتھی عظیم شہداء ہیں۔ جب کہ حکومت نے لال مسجد کے خلاف آپریشن کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ ملک میں امریکی ایجنڈے کی تکمیل کی خاطر ملک میں مدارس کو ظلم وجبر کا نشانہ بنا کر ختم کرنا چاہتی ہے۔

علماء کرام کو مساجد ومدارس کے تحفظ کے لیے عزیمت وشہادت کا راستہ اپنانا پڑے گا

(سید عطاء المہیمن بخاری)

رحیم یارخان (۱۱؍ جولائی) جامعہ حفصہ اور لال مسجد آپریشن اور سینکڑوں طلباء وطالبات کی شہادت کا ذمہ دار برسراقتدار طبقہ خصوصاً جنرل پرویز ہیں۔ امریکہ اسلام آباد کو اسلام سے آزاد شہر دیکھنا چاہتا ہے۔ جس میں مسجد، مدرسہ اور دین کا نام نہ ہو۔ جس کی تکمیل مساجد گرا کر برسرِ اقتدار طبقے نے کر دی ہے۔

ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے دارالعلوم فاروقیہ عثمان پارک رحیم یارخان میں کارکنوں سے خطاب اور بعد ازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو نے لال مسجد آپریشن کی حمایت کر کے امریکہ کی زبان بول رہی ہے۔ پیپلز پارٹی کا فکر ونظر دین دشمنی پر مبنی ہے اور وہ پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنانا چاہتی ہے۔

انھوں نے کہا کہ جامعہ حفصہ کے سلسلے میں معاہدے کی خلاف ورزی صدر پرویز مشرف نے اپنے صدارتی حکم سے کی ہے اور حکومت کا موقف غلط' جب کہ جامعہ حفصہ کے منتظمین کا موقف سراسر درست ہے۔ ان کا ابتدائی رویہ قابل عمل نہ تھا لیکن آخر میں ہر بات ماننے کے باوجود حکومت نے بہت بڑا ظلم کیا ہے۔ انسانی حقوق کی حق تلفی، طلباء وطالبات کو ناجائز طور پر قتل اور مسجد کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ عوام پر فوجی طاقت کا استعمال سراسر غلط اقدام ہے۔ آئندہ زندہ رہنے کے لیے علماء کو فیصلہ کن لائحہ عمل اختیار کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مساجد ومدارس کی بقا ہمارے ایمان کا حصہ اور ایمان کی علامت ہے۔

تمام مسلمان قنوت نازلہ اور دعاؤں کا اہتمام کریں: سید عطاء المہیمن بخاری

رحیم یارخان (۱۴رجولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ جامعہ حفصہ اور لال مسجد کا معاملہ ہمارے لیے ایک گرین سگنل اور ابتدائی ٹیسٹ کیس ہے۔تمام مسلمان اپنی مساجد میں دعاؤں کا اہتمام کریں۔ان شاء اللہ ظالم حکمرانوں کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی اور انجام بدترین ہوگا۔جامعہ حفصہ کے معصوم طلباء وطالبات کا خون رنگ لائے گا۔ان شاء اللہ ان کی شہادتوں سے ایک عظیم انقلاب آئے گا۔عالمی استعمار کی شکست اور مسلمانوں فتح کے دن قریب آرہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے جامع مسجد ختم نبوت مسلم چوک رحیم یارخان میں پانچویں سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر جامعہ تعلیم القرآن سے حفظ کرنے والے طلباء کی دستار بندی بھی کی گئی۔سٹیج سیکرٹری کے فرائض جامعہ تعلیم القرآن کے مہتمم وخطیب جامع مسجد ختم نبوت حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان نے سرانجام دیئے۔ہدیہ نعت محمد جابر نے پیش کیا جب کہ تلاوت کلامِ پاک طاہر محمود نے کی۔ صدارت ضلعی صدر مجلس احرار اسلام حافظ محمد اشرف نے کی۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سید عطاء المہیمن بخاری اور حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان نے کہا کہ امریکی ایجنڈے پر عمل کرنے والے حکمران لال قلعہ تو فتح نہ کرسکے۔البتہ لال مسجد فتح کرلی۔اجتماع میں احرار رہنماؤں مولانا محمد فقیر اللہ رحمانی،سید محمد ابراہیم شاہ بخاری،مولانا بلال احمد،مولانا حافظ کریم اللہ کے علاوہ خان پور،صادق آباد،بستی مولویان ودیگر کئی علاقوں سے احرار کارکنوں نے بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

روشن خیالیاں

(پروفیسر خالد شبیر احمد)

کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ روشن خیال بن
مغرب کے دَر پہ جھک کے سراپا سوال بن
حق آشنا یہ کہتے ہیں اس آگ میں نہ جل
تقلید میں تو دین کی اوجِ کمال بن

اک سمت ہے جو اصل تو اک سمت نقل ہے
اک سمت ہے عقیدہ تو اک سمت عقل ہے
انگریز کی ہے راگنی روشن خیالی یہ
بے غیرتی کی بس یہی مکروہ شکل ہے

☆☆☆

روشن خیال کہتے ہیں مغرب کی سمت چل
بے غیرتی کی آگ میں ایندھن کی مثل جل
حق آشنا تو کہتے ہیں یہ بات برملا
رہ دائرۂ دین میں، باہر نہ تُو نکل